اہلِ سنت و جماعت

شیخ الحدیث
پیر سید محمد عرفان شاہ مشہدی مدظلہ العالی

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ
پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

اُمّتِ مسلمہ کے لیے عنوانِ نجات

اہلِ سنّت و جماعت

شیخ الحدیث والتفسیر، پیر طریقت، رہبر شریعت
ترجمان مسلک اہلسنت

شیخ الحدیث پیر سید محمد عرفان شاہ مشہدی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ: مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

اویسی بک سٹال [illegible]
[illegible] 0333-8173630

نام کتاب	اهلسنت و جماعت
افادات	پیر سید محمد عرفان شاہ مشہدی
پروف ریڈنگ	حافظ محمد رمضان اویسی
باہتمام	شیخ محمد سرور اویسی
تعداد	1100
صفحات	32
ہدیہ	

ملنے کے پتے

حلالیه و صراط مستقیم پبلی کیشنز گجرات

کرمانواله بك شاپ لاهور / فیضان مدینه سرائے عالمگیر

مکتبه فکر اسلامی کهاریاں / رضا بك شاب گجرات

مکتبه مهریه رضویه کالج روڈ ڈسکه / دارالقلم سرائے عالگیر

جامعه محمدیه رضویه بهکهی شریف. منڈی بهاوالدین

مکتبه رضائے مصطفےٰ گوجرانواله / مکتبه الفجر سرائے عالمگیر

جامع مسجد خوشبوئے مصطفی ﷺ کوٹ قاضی حافظ آباد روڈ گوجرانواله

اویسی بُك سٹال گوجرانواله 0333-8172630

صراط مستقیم پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ لاہور

فانی الصفت باشد ببقاء صفت پیغمبر ﷺ
وچوں بر پیغمبر ﷺ خطا صورت نه
گردد برآنکه بدو قائم بود نیز صورت
نگیرد وایں رمز لطیف است
(کشف المحجوب صفحہ نمبر ۸۷)

آپکے استنباط واستخراج میں اور آپکی قوتِ استدلال میں جہاں آپ کے علم وعقل کا کمال ہے وہاں یہ بات بھی ہے کہ جب آپ کسی مسئلے کا استنباط فرماتے تو رسول اللہ ﷺ کی تائید وتصویب امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل ہوتی۔

پہچان اہل سنت وجماعت

اس انداز سے جو جماعت اخلاصِ نیت کے ساتھ نصوصِ قرآنیہ اور حدیث شریف سے اجتہاد کرتی رہی اس کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رضی اللہ عنہم کے دور میں اہلسنت وجماعت کہا جاتا رہا۔ صحاح ستہ میں حدیث شریف موجود ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تفترق امتی علی ثلث و سبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ قالو امن ھی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی
(مشکوۃ شریف ☆ ترمذی شریف ☆ ابوداؤد شریف)

میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی۔
سب جہنمی ہوں گے۔
مگر ایک جماعت نجات پائے گی۔
صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا:
وہ کونسی جماعت ہے جو نجات پائے گی؟
تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
وہ جماعت میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہوگی۔
بعض روایات میں یوں ہے
قالو ایارسول الله ﷺ ومن هم قال اهل السنة والجماعة
فقيل مااهل السنة والجماعة قال ما انا عليه واصحابی
(احیاء العلوم جلد نمبر ۳ صفحہ ۱۶۱ ☆ اشعۃ اللمعات صفحہ ۱۴۰)
(غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۹۲ احتجاج طبرسی صفحہ نمبر ۹۰)
صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: نجات پانے والے لوگ کون ہیں؟
تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہلسنت و جماعت ہیں۔
پھر عرض کیا گیا: اہلسنت و جماعت کون ہیں؟
تو آپ ﷺ نے فرمایا:
جو میرے صحابہ کے طریقے پر ہونگے۔

اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آخرت کی فوز وفلاح پانے والے اہلسنت وجماعت ہی ہیں۔

نام اہل سنت وجماعت کی اہمیت

بعض لوگ یہ کہتے ہیں ''کیا اپنے آپ کو صرف مسلمان کہلوانے سے کام نہیں چلتا، اہلسنت وجماعت کہلوانے کی کیا ضرورت ہے؟'' اصل بات یہ ہے کہ بعض کم فہم لوگوں کو بڑی غلطی لگ گئی ہے کہ اہل سنت وجماعت اور اہل اسلام میں کوئی تباعد اور تفاوت ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اہلسنت وجماعت ہی حقیقتاً اہل اسلام ہیں اور نجات والی جماعت ہیں۔

آج کل کچھ لوگ یہ عنوانات پیش کررہے ہیں کہ ہم ''جنرل مسلم'' ہیں۔ ہمارا فرقہ بندی سے کوئی تعلق نہیں۔ انکی یہ فکر کھلی گمراہی پر مبنی ہے۔ اس فتنے کی ابتداء اہل قرآن یعنی منکرانِ حدیث نے کی تھی کہ ہم سادہ مسلم ہیں، اہلسنت نہیں ہیں۔ پہلے عرض کیا جاچکا ہے کہ فکری اختلاف کوئی عیب نہیں ہے بلکہ ضروری ہے۔ کیونکہ قرآنِ پاک کے بارے میں سب لوگوں کی فہم وفراست ایک نہیں ہوسکتی لیکن معتقدات میں اختلاف ایک کے سوا سب کو گمراہی بلکہ کفر تک لے جاتا ہے۔

تابعین کرام کے دور میں اعتقادی فتنے پیدا ہوئے جن میں بڑا فتنہ جبریہ اور قدریہ کا ہے۔